انتخاب از برگِ نے

ہوتی ہے تیرے نام سے وحشت کبھی کبھی
برہم ہوئی ہے یوں بھی طبیعت کبھی کبھی

اے دل کِسے نصیب یہ توفیقِ اضطراب
ملتی ہے زندگی میں یہ راحت کبھی کبھی

تیرے کرم سے اے المِ حُسن آفریں
دل بن گیا ہے دوست کی خلوت کبھی کبھی

جوشِ جنوں میں درد کی طغیانیوں کے ساتھ
اشکوں میں ڈھل گئی تری صورت کبھی کبھی

تیرے قریب رہ کے بھی دل مطمئن نہ تھا
گذری ہے مجھ پہ یہ بھی قیامت کبھی کبھی

کچھ اپنا ہوش تھا نہ تمہارا خیال تھا
یوں بھی گزر گئی شبِ فرقت کبھی کبھی

اے دوست ہم نے ترکِ محبت کے باوجود
محسوس کی ہے تیری ضرورت کبھی کبھی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2006

☆

محروم خواب دیدۂ حیراں نہ تھا کبھی
تیرا یہ رنگ اے شبِ ہجراں نہ تھا کبھی

تھا لطفِ وصل اور کبھی افسونِ انتظار
یوں دردِ ہجر سلسلہ جنباں نہ تھا کبھی

پرساں نہ تھا کوئی تو یہ رسوائیاں نہ تھیں
ظاہر کسی پہ حال پریشاں نہ تھا کبھی

ہر چند غم بھی تھا مگر احساسِ غم نہ تھا
درماں نہ تھا تو ماتم درماں نہ تھا کبھی

دن بھی اداس اور مری رات بھی اداس
ایسا تو وقت اے غم دوراں نہ تھا کبھی

دور خزاں میں یوں مرے دل کو قرار ہے
میں جیسے آشنائے بہاراں نہ تھا کبھی

کیا دن تھے جب نظر میں خزاں بھی بہار تھی
یوں اپنا گھر بہار میں ویراں نہ تھا کبھی

بے کیف و بے نشاط نہ تھی اس قدر حیات
جینا اگرچہ عشق میں آساں نہ تھا کبھی

☆

کیا دن مجھے عشق نے دکھائے
اک بار جو آئے پھر نہ آئے

اس پیکر ناز کا فسانہ
دل ہوش میں آئے تو سنائے

وہ روح خیال و جانِ مضمون
دل اس کو کہاں سے ڈھونڈ لائے

آنکھیں تھیں کہ دو چھلکتے ساغر
عارض کہ شراب تھرتھرائے

مہکی ہوئی سانس نرم گفتار
ہر ایک روش پہ گل کھلائے

راہوں پہ ادا ادا سے رقصاں
آنچل میں حیا سے منہ چھپائے

اڑتی ہوئی زلف یوں پریشاں
جیسے کوئی راہ بھول جائے

کچھ پھول برس پڑے زمیں پر
کچھ گیت ہوا میں لہلائے

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved ©2002-2006

☆

رونقیں تھیں جہاں میں کیا کیا کچھ
لوگ تھے رفتگاں میں کیا کیا کچھ

ابکی فصل بہار سے پہلے
رنگ تھے گلستاں میں کیا کیا کچھ

کیا کہوں اب تمھیں خزاں والو!
جل گیا آشیاں میں کیا کیا کچھ

دل ترے بعد سو گیا ورنہ
شور تھا اس مکاں میں کیا کیا کچھ

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

☆

ترے ملنے کو بیکل ہو گئے ہیں
مگر یہ لوگ پاگل ہو گئے ہیں

بہاریں لے کے آئے تھے جہاں تم
وہ گھر سنسان جنگل ہو گئے ہیں

یہاں تک بڑھ گئے آلامِ ہستی
کہ دل کے حوصلے شل ہو گئے ہیں

کہاں تک تاب لائے ناتواں دل
کہ صدمے اب مسلسل ہو گئے ہیں

نگاہِ یاس کو نیند آ رہی ہے
مژہ پر اشک بوجھل ہو گئے ہیں

انھیں صدیوں نہ بھولے گا زمانہ
یہاں جو حادثے کل ہو گئے ہیں

جنھیں ہم دیکھ کر جیتے تھے ناصرؔ
وہ لوگ آنکھوں سے اوجھل ہو گئے ہیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. 2002-2006

☆

دیکھ محبت کا دستور
تو مجھ سے، میں تجھ سے دور

تنہا تنہا پھرتے ہیں
دل ویراں آنکھیں بے نور

دوست بچھڑتے جاتے ہیں
شوق لیے جاتا ہے دور

ہم اپنا غم بھول گئے
آج کسے دیکھا مجبور

دل کی دھڑکن کہتی ہے
آج کوئی آئے گا ضرور

کوشش لازم ہے پیارے
آگے جو اس کو منظور

سورج ڈوب چلا ناصر
اور ابھی منزل ہے دور

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

وہ دلنواز ہے لیکن نظر شناس نہیں
مرا علاج مرے چارہ گر کے پاس نہیں

تڑپ رہے ہیں زباں پر کئی سوال مگر
مرے لیے کوئی شایانِ التماس نہیں

ترے جلو میں بھی دل کانپ اٹھتا ہے
مرے مزاج کو آسودگی بھی راس نہیں

کبھی کبھی جو ترے قرب میں گزارے تھے
اب ان دنوں کا تصور بھی میرے پاس نہیں

گزر رہے ہیں عجب مرحلوں سے دیدہ و دل
سحر کی آس تو ہے زندگی کی آس نہیں

مجھے یہ ڈر ہے تری آرزو نہ مٹ جائے
بہت دنوں سے طبیعت مری اداس نہیں

نازِ بیگانگی میں کیا کچھ تھا
حسن کی سادگی میں کیا کچھ تھا

لاکھ راہیں تھیں لاکھ جلوے تھے
عہد آوارگی میں کیا کچھ تھا

آنکھ کھلتے ہی چھپ گئی ہر شے
عالم بے خودی میں کیا کچھ تھا

یاد ہیں مرحلے محبت کے
ہائے اس بے کلی میں کیا کچھ تھا

کتنے بیتے دنوں کی یاد آئی
آج تیری کمی میں کیا کچھ تھا

کتنے مانوس لوگ یاد آئے
صبح کی چاندنی میں کیا کچھ تھا

رات بھر ہم نہ سو سکے ناصرؔ
پردۂ خامشی میں کیا کچھ تھا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

☆

کسے دیکھیں کہاں دیکھا نہ جائے
وہ دیکھا ہے جہاں دیکھا نہ جائے

مری بربادیوں پر رونے والے
تجھے محو فغاں دیکھا نہ جائے

زمیں لوگوں سے خالی ہو رہی ہے
یہ رنگ آسماں دیکھا نہ جائے

سفر ہے اور غربت کا سفر ہے
غم صد کارواں دیکھا نہ جائے

کہیں آگ اور کہیں لاشوں کے انبار
بس اے دور زماں دیکھا نہ جائے

در و دیوار ویراں شمع مدھم
شب غم کا سماں دیکھا نہ جائے

پرانی صحبتیں یاد آ رہی ہیں
چراغوں کا دھواں دیکھا نہ جائے

بھری برسات خالی جا رہی ہے
سر ابر رواں دیکھا نہ جائے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved

کہیں تم اور کہیں ہم، کیا غضب ہے
فراقِ جسم و جاں دیکھا نہ جائے

وہی جو حاصلِ ہستی ہے ناصر
اسی کو مہرباں دیکھا نہ جائے

☆

کم فرصتی خواب طرب یاد رہے گی
گزری جو ترے ساتھ وہ شب یاد رہے گی

ہر چند ترا عہد وفا بھول گئے ہم
وہ کشمکش صبر طلب یاد رہے گی

سینے میں امنگوں کا وہی شور ہے اب تک
وہ شوخی یک جنبش لب یاد رہے گی

پھر جس کے تصور میں برسنے لگیں آنکھیں
وہ برہمی صحبت شب یاد رہے گی

گو ہجر کے لمحات بہت تلخ تھے لیکن
ہر بات بعنوان طرب یاد رہے گی

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

نصیب عشق دل بے قرار بھی تو نہیں
بہت دنوں سے ترا انتظار بھی تو نہیں

تلافیٔ ستم روزگار کون کرے
تم ہم سخن بھی نہیں راز دار بھی تو نہیں

زمانہ پرسش غم بھی کرے تو کیا حاصل
کہ تیرا غم غم لیل و نہار بھی تو نہیں

تری نگاہ تغافل کو کون سمجھائے
کہ اپنے دل پہ مجھے اختیار بھی تو نہیں

تو ہی بتا کہ تری خامشی کو کیا سمجھوں
تری سے کچھ آشکار بھی تو نہیں

وفا نہیں نہ سہی رسم و راہ کیا کم ہے
تری نظر کا مگر اعتبار بھی تو نہیں

اگرچہ دل تری منزل نہ بن سکا اے دوست
مگر چراغ سر رہگذار بھی تو نہیں

بہت فسردہ ہے دل، کون اس کو بہلائے
اداس بھی تو نہیں بے قرار بھی تو نہیں

www.iqbalcyberlibrary.net All rights reserved اقبال اکادمی پاکستان 2002-2006 ©

تو ہی بتا ترے بے خانماں کدھر جائیں
کہ راہ میں شجر سایہ دار بھی تو نہیں

فلک نے پھینک دیا برگ گل کی چھاؤں سے دور
وہاں پڑے ہیں جہاں خار زار بھی تو نہیں

جو زندگی ہے تو بس تیرے دردمندوں کی
یہ جبر بھی تو نہیں اختیار بھی تو نہیں

وفا ذریعۂ اظہار غم سہی ناصرؔ
یہ کاروبار کوئی کاروبار بھی تو نہیں

☆

سفر منزل شب یاد نہیں
لوگ رخصت ہوئے کب یاد نہیں

اولیں قرب کی سرشاری میں
کتنے ارماں تھے جو اب یاد نہیں

دل میں ہر وقت چبھن رہتی تھی
تھی مجھے کس کی طلب یاد نہیں

وہ ستارا تھی کہ شبنم تھی کہ پھول
ایک صورت تھی عجب یاد نہیں

کیسی ویراں ہے گزرگاہ خیال
جب سے وہ عارض و لب یاد نہیں

بھولتے جاتے ہیں ماضی کے دیار
یاد آئیں بھی تو سب یاد نہیں

ایسا الجھا ہوں غم دنیا میں
ایک بھی خواب طرب یاد نہیں

رشتۂ جاں تھا کبھی جس کا خیال
اس کی صورت بھی تو اب یاد نہیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
© 2002-2006

یہ حقیقت ہے کہ احباب کو ہم
یاد ہی کب تھے جو اب یاد نہیں

یاد ہے سیرِ چراغاں ناصر
دل کے بجھنے کا سبب یاد نہیں

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

یاد آتا ہے روز و شب کوئی
ہم سے روٹھا ہے بے سبب کوئی

لب جو چھاؤں میں درختوں کی
وہ ملاقات تھی عجب کوئی

جب تجھے پہلی بار دیکھا تھا
وہ بھی تھا موسم طرب کوئی

کچھ خبر لے کہ تیری محفل سے
دور بیٹھا ہے جاں بلب کوئی

نہ غم زندگی نہ دردِ فراق
دل میں یونہی سی ہے طلب کوئی

یاد آتی ہے دور کی باتیں
پیار سے دیکھتا ہے جب کوئی

چوٹ کھائی ہے بارہا لیکن
آج تو درد ہے عجب کوئی

جن کو مٹنا تھا مٹ چکے ناصرؔ
ان کو رسوا کرے نہ اب کوئی

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

رنگ برسات نے بھرے کچھ تو
زخم دل کے ہوئے ہرے کچھ تو

فرصت بے خودی غنیمت ہے
گردشیں ہو گئیں پرے کچھ تو

کتنے شوریدہ سر تھے پروانے
شام ہوتے ہی جل مرے کچھ تو

ایسا مشکل نہیں ترا ملنا
دل مگر جستجو کرے کچھ تو

آؤ ناصر کوئی غزل چھیڑیں
جی بہل جائے اے کچھ تو

☆

ترے خیال سے لو دے اٹھی ہے تنہائی
شبِ فراق ہے یا تیری جلوہ آرائی

تو کس خیال میں ہے منزلوں کے شیدائی
انھیں بھی دیکھ جنھیں راستے میں نیند آئی

پکار اے جرسِ کاروانِ صبحِ طرب
بھٹک رہے ہیں اندھیروں میں تیرے سودائی

ٹھہر گئے ہیں سرِ راہ خاک اڑانے کو
مسافروں کو نہ چھیڑ اے ہوائے صحرائی

رہِ حیات میں کچھ مرحلے تو دیکھ لیے
یہ اور بات تری آرزو نہ راس آئی

یہ سانحہ بھی محبت میں بارہا گزرا
کہ اس نے حال بھی پوچھا تو آنکھ بھر آئی

دلِ فسردہ میں پھر دھڑکنوں کا شور اٹھا
یہ بیٹھے بیٹھے مجھے کن دنوں کی یاد آئی

میں سوتے سوتے کئی بار چونک چونک پڑا
تمام رات ترے پہلوؤں سے آنچ آئی

جہاں بھی تھا کوئی فتنہ تڑپ کے جاگ اٹھا
تمام ہوش تھی مستی میں تیری انگڑائی

کھلی جو آنکھ تو کچھ اور ہی سماں دیکھا
وہ لوگ تھے نہ وہ جلسے نہ شہر رعنائی

وہ تاب درد وہ سودائے انتظار کہاں
انھی کے ساتھ گئی طاقت کے شکیبائی

پھر اس کی یاد میں دل بے قرار ہے ناصر
بچھڑ کے جس ہوئی شہر شہر رسوائی

اداسیوں کا سماں محفلوں میں چھوڑ گئی
بہار ایک خلش سی دلوں میں چھوڑ گئی

بچھڑ کے تجھ سے ہزاروں طرف خیال گیا
تری نظر مجھے کن منزلوں میں چھوڑ گئی

کہاں سے لائیے اب اس نگاہ کو ناصر
جو ناتمام امنگیں دلوں میں چھوڑ گئی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

خیال ترکِ تمنا نہ کر سکے تو بھی
اداسیوں کا مداوا نہ کر سکے تو بھی

کبھی وہ وقت بھی آئے کہ کوئی لمحہ عیش
مرے بغیر گوارا نہ کر سکے تو بھی

خدا وہ دن نہ دکھائے تجھے کہ میری طرح
مری وفا پہ بھروسا نہ کر سکے تو بھی

میں اپنا عقدۂ دل تجھ کو سونپ دیتا ہوں
بڑا مزا ہو اگر وا نہ کر سکے تو بھی

تجھے یہ غم کہ مری زندگی کا کیا ہو گا
مجھے یہ ضد کہ مداوا نہ کر سکے تو بھی

نہ کر خیال تلافی کہ مرا زخم وفا
وہ زخم ہے جسے اچھا نہ کر سکے تو بھی

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

کون اس راہ سے گزرتا ہے
دل یونہی انتظار کرتا ہے

دیکھ کر بھی نہ دیکھنے والے
دل تجھے دیکھ دیکھ ڈرتا ہے

شہر گل میں کٹی ہے ساری رات
دیکھیے دن کہاں گزرتا ہے

دھیان کی سیڑھیوں پہ پچھلے پہر
کوئی چپکے سے پاؤں دھرتا ہے

دل تو میرا اداس ہے ناصر
شہر کیوں سائیں سائیں کرتا ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

☆

چاند نکلا تو ہم نے وحشت میں
جس کو دیکھا اسی کو چوم لیا

رس کے معنی جسے نہیں معلوم
ہم اس رس بھری کو چوم لیا

پھول سے ناچتے ہیں ہونٹوں پر
جیسے سچ مچ کسی کو چوم لیا

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ہر ادا آبِ رواں کی لہر ہے
جسم ہے یا چاندنی کا شہر ہے

پھر کسی ڈوبے ہوئے دن کا خیال
پھر وہی عبرت سرائے دہر ہے

اڑ گئے شاخوں سے یہ کہہ کر طیور
اس گلستاں کی ہوا میں زہر ہے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

☆

کیوں غم رفتگاں کرے کوئی
فکر واماندگاں کرے کوئی

تیرے آوارگان غربت کو
شامل کارواں کرے کوئی

زندگی کے عذاب کیا کم ہیں
کیوں غم لامکاں کرے کوئی

دل ٹپکنے لگا ہے آنکھوں سے
اب کسے رازداں کرے کوئی

اس چمن میں برنگ نکہت گل
عمر کیوں رائیگاں کرے کوئی

شہر میں شور، گھر میں تنہائی
دل کی باتیں کہاں کرے کوئی

یہ خرابے ضرور چمکیں گے
اعتبار خزاں کرے کوئی

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

رنگ دکھلاتی ہے کیا کیا عمر کی رفتار بھی
بال چاندی ہو گئے سونا ہوئے رخسار بھی

درد کے جھونکوں نے اب کی دل ہی ٹھنڈا کر دیا
آگ برساتا تھا آگے دیدۂ خونبار بھی

بیٹھے بیٹھے جانے کیوں بیتاب ہو جاتا ہے دل
پوچھتے کیا ہو میاں اچھا بھی ہوں بیمار بھی

شوق آزادی لیے جاتا ہے عالم سے پرے
روکتی ہے ہر قدم آوازِ پائے یار بھی

سادگی سے تم نہ سمجھے ترکِ دنیا کا سبب
ورنہ وہ درویش تھے پردے میں دنیا دار بھی

کس طرح گزرے گا ناصرؔ فرصتِ ہستی کا دن
جم گیا دیوار بن کر سایۂ دیوار بھی

بیگانہ وار ان سے ملاقات ہو تو ہو
اب دور دور ہی سے کوئی بات ہو تو ہو

مشکل ہے پھر ملیں کبھی یارانِ رفتگاں
تقدیر ہی سے اب یہ کرامات ہو تو ہو

ان کو تو یاد آئے ہوئے مدتیں ہوئیں
جینے کی وجہ اور کوئی بات ہو تو ہو

کیا جانوں کیوں الجھتے ہیں وہ بات بات پر
مقصد کچھ اس سے ترک ملاقات ہو تو ہو

☆

وہ اس ادا سے جو آئے تو کیوں بھلا نہ لگے
ہزار بار ملو پھر بھی آشنا نہ لگے

کبھی وہ خاص عنایت کہ سو گماں گزریں
کبھی وہ طرزِ تغافل کہ محرمانہ لگے

وہ سیدھی سادی ادائیں کہ بجلیاں برسیں
وہ دلبرانہ مروّت کہ عاشقانہ لگے

دکھاؤں داغِ محبت جو ناگوار نہ ہو
سناؤں قصۂ فرقت اگر برا نہ لگے

بہت ہی سادہ ہے تو اور زمانہ ہے عیار
خدا کرے کہ تجھے شہر کی ہوا نہ لگے

بجھا نہ دیں یہ مسلسل اداسیاں دل کو
وہ بات کر کہ طبیعت کو تازیانہ لگے

جو گھر اجڑ گئے ان کا نہ رنج کر پیارے
وہ چارہ کر کہ یہ گلشن اجاڑ سا نہ لگے

عتابِ اہلِ جہاں سب بھلا دیئے لیکن
وہ زخم یاد ہیں اب تک جو غائبانہ لگے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

ایک تم ہی نہ مل سکے ورنہ
ملنے والے بچھڑ بچھڑ کر ملے

روئے ہم موسم بہار کے بعد
اب کی پت جھڑ میں کتنے پھول کھلے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

ڈھونڈیں گے لوگ مجھ کو ہر محفلِ سخن میں
ہر دور کی غزل میں میرا نشاں ملے گا

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

انتخاب از دیوان

جانے کا نہیں شور سخن کا مرے ہرگز
تا حشر جہاں میں مرا دیوان رہے گا

☆

آرائشِ خیال بھی ہو دل کشا بھی ہو
وہ درد اب کہاں جسے جی چاہتا بھی ہو

یہ کیا کہ روز ایک سا غم ایک سی امید
اس رنجِ بے خمار کی اب انتہا بھی ہو

یہ کیا کہ ایک طور سے گزرے تمام عمر
جی چاہتا ہے اب کوئی تیرے سوا بھی ہو

ٹوٹے کبھی تو خوابِ شب و روز کا طلسم
اتنے ہجوم میں کوئی چہرہ نیا بھی ہو

دیوانگیٔ شوق کو یہ دھن ہے ان دنوں
گھر بھی ہو اور بے در و دیوار سا بھی ہو

جز دل کوئی مکان نہیں دہر میں جہاں!
رہزن کا خوف بھی نہ رہے در کھلا بھی ہو

ہر ذرہ ایک محملِ عبرت ہے دشت کا
لیکن کسے دکھاؤں کوئی دیکھتا بھی ہو

ہر شے پکارتی ہے پسِ پردۂ سکوت
لیکن کسے سناؤں کوئی ہم نوا بھی ہو

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

نیت شوق بھر نہ جائے کہیں
تو بھی دل سے اتر نہ جائے کہیں

آج دیکھا ہے تجھ کو دیر کے بعد
آج کا دن گزر نہ جائے کہیں

نہ ملا کر اداس لوگوں سے!
حسن تیرا بکھر نہ جائے کہیں

آرزو ہے کہ تو یہاں آئے
اور پھر عمر بھر نہ جائے کہیں

جی جلاتا ہوں اور یہ سوچتا ہوں
رائیگاں یہ ہنر نہ جائے کہیں

آؤ کچھ دیر رو ہی لیں ناصر
پھر یہ دریا اتر نہ جائے کہیں

www.IqbalCyberLibrary.Net All Rights Reserved ©2002-2006

☆

مسلسل بے کلی دل کو رہی ہے!
مگر جینے کی صورت تو رہی ہے

میں کیوں پھرتا ہوں تنہا مارا مارا
یہ بستی چین سے کیوں سو رہی ہے

چلے دل سے امیدوں کے مسافر
یہ نگری آج خالی ہو رہی ہے

نہ سمجھو تم اسے شورِ بہاراں
خزاں پتوں میں چھپ کر رو رہی ہے

ہمارے گھر کی دیواروں پہ ناصؔر
اداسی بال کھولے سو رہی ہے

اپنی دھن میں رہتا ہوں
میں بھی تیرے جیسا ہوں

او پچھلی رُت کے ساتھی
اب کے برس میں تنہا ہوں

تیری گلی میں سارا دن
دکھ کے کنکر چنتا ہوں

مجھ سے آنکھ ملائے کون
میں تیرا آئینہ ہوں

میرا دیا جلائے کون
میں ترا خالی کمرہ ہوں

تیرے سوا مجھے پہنے کون
میں ترے تن کا کپڑا ہوں

تو جیون کی بھری گلی
میں جنگل کا رستہ ہوں

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

آتی رُت مجھے روئے گی
جاتی رُت کا جھونکا ہوں

اپنی لہر ہے اپنا روگ
دریا ہوں اور پیاسا ہوں

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

جب ذرا تیز ہوا ہوتی ہے
کیسی سنسان فضا ہوتی ہے

ہم نے دیکھے ہیں وہ سناٹے بھی
جب ہر اک سانس صدا ہوتی ہے

دل کا یہ حال ہوا تیرے بعد
جیسے ویران سرا ہوتی ہے

رونا آتا ہمیں بھی لیکن!
اس میں توہین وفا ہوتی ہے

منہ اندھیرے کبھی اُٹھ کر دیکھو
کیا تروتازہ ہوا ہوتی ہے

اجنبی دھیان کی ہر موج کے ساتھ
کس قدر تیز ہوا ہوتی ہے!

غم کی بے نور گذر گاہوں میں!
اک کرن ذوق فزا ہوتی ہے

غمگسار سفر راہ وفا
مژہ آبلہ پا ہوتی ہے

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

گلشن فکر کی منہ بند کلی!
شب مہتاب میں وا ہوتی ہے

جب نکلتی ہے نگار شب گل
منہ پہ شبنم کی ردا ہوتی ہے

حادثہ ہے کہ خزاں سے پہلے
بوئے گل، گل سے جدا ہوتی ہے

اک نیا دور جنم لیتا ہے
ایک تہذیب فنا ہوتی ہے

جب کوئی غم نہیں ہوتا ناصرؔ
بے کلی دل کی سوا ہوتی ہے!

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved ©2002-2006

☆

دل میں اک لہر سی اٹھی ہے ابھی
کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی

شور برپا ہے خانۂ دل میں
کوئی دیوار سی گری ہے ابھی

بھری دنیا میں جی نہیں لگتا
جانے کس چیز کی کمی ہے ابھی

تو شریکِ سخن نہیں ہے تو کیا
ہم سخن تیری خامشی ہے ابھی

یاد کے بے نشاں جزیروں سے
تیری آواز آ رہی ہے ابھی

شہر کی بے چراغ گلیوں میں
زندگی تجھ کو ڈھونڈتی ہے ابھی

سو گئے لوگ اس حویلی کے
ایک کھڑکی مگر کھلی ہے ابھی

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

تم تو یارو ابھی سے اٹھ بیٹھے
شہر میں رات جاگتی ہے ابھی

وقت اچھا بھی آئے گا ناصر
غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

سرِ مقتل بھی صدا دی ہم نے
دل کی آواز سنا دی ہم نے

پہلے اک روزنِ در توڑا تھا
اب کے بنیاد ہلا دی ہم نے

پھر سرِ صبح وہ قصہ چھیڑا
دن کی قندیل بجھا دی ہم نے

آتشِ غم کے شرارے چن کر
آگ زنداں میں لگا دی ہم نے

رہ گئے دستِ صبا کملا کر
پھول کو آگ پلا دی ہم نے

آتشِ گل ہو کہ ہو شعلۂ ساز
جلنے والوں کو ہوا دی ہم نے

کتنے ادوار کی گم گشتہ نوا!
سینۂ نے میں چھپا دی ہم نے

دمِ مہتاب فشاں سے ناصرؔ
آج تو رات جگا دی ہم نے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

☆

زندگی بھر وفا ہمیں سے ہوئی
سچ ہے یارو خطا ہمیں سے ہوئی

دل نے ہر داغ کو رکھا محفوظ
یہ زمیں خوشنما ہمیں سے ہوئی

ہم سے پہلے زمین شہر وفا
خاک تھی کیمیا ہمیں سے ہوئی

کتنی مردم شناس ہے دنیا
منحرف بے حیا، ہمیں سے ہوئی

کون اٹھاتا شب فراق کے ناز
یہ بلا آشنا ہمیں سے ہوئی

بے غرض کون دل گنواتا ہے
تیری قیمت ادا ہمیں سے ہوئی

ستم ناروا تجھی سے ہوا!
تیرے حق میں دعا ہمیں سے ہوئی

سعی تجدید دوستی ناصرؔ
آج کیا بارہا ہمیں سے ہوئی

تم آ گئے ہو کیوں انتظار شام کریں
کہو تو کیوں نہ ابھی سے کچھ اہتمام کریں

خلوص و مہر و وفا لوگ کر چکے ہیں بہت
مرے خیال میں اب اور کوئی کام کریں

یہ خاص و عام کی بیکار گفتگو کب تک
قبول کیجیے جو فیصلہ عوام کریں

ہر آدمی نہیں شائستہ رموز سخن!
وہ کم سخن ہو مخاطب تو ہم کلام کریں

جدا ہوئے ہیں بہت لوگ ایک تم بھی سہی
اب اتنی بات پہ کیا زندگی حرام کریں

خدا اگر کبھی کچھ اختیار دے ہم کو!
تو پہلے خاک نشینوں کا انتظام کریں

رہ طلب میں جو گمنام مر گئے ناصر
متاع درد انہی ساتھیوں کے نام کریں

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved ©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

کوئی صورت آشنا اپنا نہ بیگانہ کوئی
کچھ کہو یارو یہ بستی ہے کہ ویرانہ کوئی

صبحدم دیکھا تو سارا باغ تھا گل کی طرف
شمع کے تابوت پر رویا نہ پروانہ کوئی

خلوتوں میں روئے گی چھپ چھپ کے لیلائے غزل
اس بیاباں میں نہ اب آئیگا دیوانہ کوئی

ہم نشیں خاموش، دیواریں بھی سنتی ہیں یہاں
رات ڈھل جائے تو پھر چھیڑیں گے افسانہ کوئی

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

☆

کسی کا درد ہو دل بیقرار اپنا ہے
ہوا کہیں کی ہو سینہ فگار اپنا ہے

ہو کوئی فصل مگر زخم کھل ہی جاتے ہیں
سدا بہار دل داغدر اپنا ہے

بلا سے ہم نہ پئیں میکدہ تو گرم ہوا
بقدر تشنگی رنج خمار اپنا ہے

جو شاد پھرتے تھے کل آج چھپ کے روتے ہیں
ہزار شکر غم پائیدار اپنا ہے

اسی لیے یہاں کچھ لوگ ہم سے جلتے ہیں
کہ جی جلانے میں کیوں اختیار اپنا ہے

نہ تنگ کر دل محزوں کو اے غم دنیا
خدائی بھر میں یہی غمگسار اپنا ہے

کہیں ملا تو کسی دن منا ہی لیں گے اسے
وہ زود رنج سہی پھر بھی یار اپنا ہے

وہ کوئی اپنے سوا ہو تو اس کا شکوہ کروں
جدائی اپنی ہے اور انتظار اپنا ہے

نہ ڈھونڈ ناصر آشفتہ حال کو گھر میں
وہ بوئے گل کی طرح بے قرار اپنا ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

آج تجھے کیوں چپ سی لگی ہے
کچھ تو بتا کیا بات ہوئی ہے

آج تو جیسے ساری دنیا
ہم دونوں کو دیکھ رہی ہے

تو ہے اور بے خواب دریچے
میں ہوں اور سنسان گلی ہے

خیر تجھے تو جانا ہی تھا
جان بھی تیرے ساتھ چلی ہے

اب تو آنکھ لگا لے ناصرؔ
دیکھ تو کتنی رات گئی ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

☆

تری نگاہ کے جادو بکھرتے جاتے ہیں
جو زخم دل کو ملے تھے وہ بھرتے جاتے ہیں

ترے بغیر وہ دن بھی گزر گئے آخر
ترے بغیر یہ دن بھی گزرتے جاتے ہیں

لیے چلو مجھے دریائے شوق کی موجو!
کہ ہمسفر تو مرے پار اترتے جاتے ہیں

تمام عمر جہاں ہنستے کھیلتے گزری
اب اس گلی میں بھی ہم ڈرتے ڈرتے جاتے ہیں

میں خواہشوں کے گھروندے بنائے جاتا ہوں
وہ محنتیں مری برباد کرتے جاتے ہیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2005-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

آرزو ہے کہ میرا قصۂ شوق
آج میرے سوا کہے کوئی

جی میں آتا ہے کچھ کہوں ناصرؔ
کیا خبر سن کے کیا کہے کوئی!

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

وہ درد ہی نہ رہا ورنہ اے متاعِ حیات
مجھے گماں بھی نہ تھا میں تجھے بھلا دوں گا

ابھی تو رات ہے کچھ دیر سو ہی لے ناصر
کوئی بلائے گا تو میں تجھے جگا دوں گا

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کارواں سست راہبر خاموش
کیسے گزرے گا یہ سفر خاموش

تجھے کہنا ہے کچھ مگر خاموش،
دیکھ اور دیکھ کر گزر خاموش

یوں ترے راستے میں بیٹھا ہوں
جیسے ایک شمع رہگذر خاموش

تو جہاں ایک بار آیا تھا
ایک مدت سے ہے وہ گھر خاموش

اس گلی کے گزرنے والو کو!
تکتے رہتے ہیں بام و در خاموش

اٹھ گئے کیسے کیسے پیارے لوگ
ہو گئے کیسے کیسے گھر خاموش

یہ زمیں کس کے انتظار میں ہے
کیا خبر کیوں ہے نہ نگر خاموش

شہر سوتا ہے رات جاگتی ہے
کوئی طوفاں ہے پردہ در خاموش

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

میں ہوں رات کا ایک بجا ہے
خالی رستہ بول رہا ہے

آج تو یوں خاموش ہے دنیا
جیسے کچھ ہونے والا ہے

کیسی اندھیری رات ہے دیکھو
اپنے آپ سے ڈر لگتا ہے

آج تو شہر کی روش روش پر
پتوں کا میلہ سا لگا ہے

آؤ گھاس پہ سبھا جمائیں!
میخانہ تو بند پڑا ہے

پھول تو سارے جھڑ گئے لیکن
تیری یاد کا زخم ہرا ہے

تو نے جتنا پیار کیا تھا!
دکھ بھی مجھے اتنا ہی دیا ہے

یہ بھی ہے ایک طرح کی محبت
میں تجھ سے، تو مجھ سے جدا ہے

یہ تری منزل وہ مرا رستہ
تیرا میرا ساتھ ہی کیا ہے

میں نے تو اک بات کہی تھی
کیا تو سچ مچ روٹھ گیا ہے

ایسا گاہک کون ہے جس نے
سکھ دے کر دکھ مول لیا ہے

تیرا رستہ تکتے تکتے!
کھیت گگن کا سوکھ چلا ہے

کھڑکی کھول کے دیکھ تو باہر
دیر سے کوئی شخص کھڑا ہے

ساری بستی سو گئی ناصرؔ
تو اب تک کیوں جاگ رہا ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

☆

کیا زمانہ تھا کہ ہم روز ملا کرتے تھے
رات بھر چاند کے ہمراہ پھرا کرتے تھے

جہاں تنہائیاں سر پھوڑ کے سو جاتی ہیں
ان مکانوں میں عجب لوگ رہا کرتے تھے

کر دیا آج زمانے نے انہیں بھی مجبور
کبھی یہ لوگ مرے دکھ کی دوا کرتے تھے

دیکھ کر جو ہمیں جب چاپ گزر جاتا ہے
کبھی اس شخص کو ہم پیار کیا کرتے تھے

اتفاقات زمانہ بھی عجب ہیں ناصر
آج وہ دیکھ رہے جو سنا کرتے تھے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2006

☆

دل میں اور تو کیا رکھا ہے
تیرا درد چھپا رکھا ہے

اتنے دکھوں کی تیز ہوا میں
دل کا دیپ جلا رکھا ہے

دھوپ سے چہروں نے دنیا میں
کیا اندھیر مچا رکھا ہے

اس نگری کے کچھ لوگوں نے
دکھ کا نام دوا رکھا ہے

وعدۂ یار کی بات نہ چھیڑو
یہ دھوکا بھی کھا رکھا ہے

بھول جاؤ بیتی باتیں
ان باتوں میں کیا رکھا ہے

چپ چپ کیوں رہتے ہو ناصرؔ
یہ کیا روگ لگا رکھا ہے

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

نئے کپڑے بدل کر جاؤں کہاں اور بال بناؤں کس کے لیے
وہ شخص تو شہر ہی چھوڑ گیا میں باہر جاؤں کس کے لیے

جس دھوپ کی دل میں ٹھنڈک تھی وہ دھوپ اسی کے ساتھ گئی
ان جلتی بلتی گلیوں میں اب خاک اڑاؤں کس کے لیے

وہ شہر میں تھا تو اس کے لیے اوروں سے بھی ملنا پڑتا تھا
اب ایسے ویسے لوگوں کے میں ناز اٹھاؤں کس کے لیے

اب شہر میں اس کا بدل ہی نہیں کوئی ویسا جان غزل ہی نہیں
ایوانِ غزل میں لفظوں کے گلدان سجاؤں کس کے لیے

مدت سے کوئی آیا نہ گیا سنسان پڑی ہے گھر کی فضا
ان خالی کمروں میں ناصر اب شمع جلاؤں کس کے لیے

☆

اب ان سے اور تقاضائے بادہ کیا کرتا
جو مل گیا ہے میں اس سے زیادہ کیا کرتا

بھلا ہوا کہ ترے راستے کی خاک ہوا
میں یہ طویل سفر پا پیادہ کیا کرتا!

مسافروں کی تو خیر اپنی اپنی منزل تھی
تری گلی کو نہ جاتا تو جادہ کیا کرتا

تجھے تو گھیرے ہی رہتے ہیں رنگ رنگ کے لوگ
ترے حضور مرا حرف سادہ کیا کرتا

بس ایک چہرہ کتابی نظر میں ہے ناصرؔ
کسی کتاب سے میں استفادہ کیا کرتا

Iqbal Cyber Library
All rights reserved.
©2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

کیا لگے آنکھ کہ پھر دل میں سمایا کوئی
رات بھر پھرتا ہے اس شہر میں سایا کوئی

فکر یہ تھی کہ شبِ ہجر کٹے گی کیوں کر!
لطف یہ ہے کہ ہمیں یاد نہ آیا کوئی

شوق یہ تھا کہ محبت میں جلیں گے چپ چاپ
رنج یہ ہے کہ تماشا نہ دکھایا کوئی

شہر میں ہمدمِ دیرینہ بہت تھے ناصر
وقت پڑنے پہ مرے کام نہ آیا کوئی!

IqbalCyberLibrary.NET
All rights reserved
©2002-2006

☆

کوئی اور ہے نہیں تو نہیں مرے روبرو کوئی اور ہے
بڑی دیر میں تجھے دیکھ کر یہ لگا کہ تو کوئی اور ہے

یہ گناہگاروں کی سر زمیں ہے بہشت سے بھی سوا حسیں
مگر اس دیار کی خاک میں سبب نمو کوئی اور ہے

جسے ڈھونڈتا ہوں گلی گلی وہ ہے میرے جیسا ہی آدمی
مگر آدمی کے لباس میں وہ فرشتہ خو کوئی اور ہے

کوئی اور شے ہے وہ بے خبر جو شراب سے بھی ہے تیز تر
مرا میکدہ کہیں اور ہے مرا ہم سبو کوئی اور ہے!

☆

غم ہے یا خوشی ہے تو
میری زندگی ہے تو

آفتوں کے دور میں
چین کی گھڑی ہے تو

میری رات کا چراغ
میری نیند بھی ہے تو

میں خزاں کی شام ہوں
رت بہار کی ہے تو

دوستوں کے درمیاں
وجہ دوستی ہے تو

میری ساری عمر میں
ایک ہی کمی ہے تو

میں تو وہ نہیں رہا
ہاں مگر وہی ہے تو

ناصر اس دیار میں
کتنا اجنبی ہے تو

☆

گئے دنوں کا سراغ لے کر کدھر سے آیا کدھر گیا وہ
عجیب مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ

بس ایک موتی سی چھب دکھا کر بس ایک میٹھی سے دھن سنا کر
ستارۂ شام بن کے آیا برنگ خواب سحر گیا وہ

خوشی کی رت ہو کہ غم کا موسم نظر اسے ڈھونڈتی ہے ہر دم
وہ بوئے گل تھا کہ نغمۂ جاں مرے تو دل میں اتر گیا وہ

نہ اب وہ یادوں کا چڑھتا دریا نہ فرصتوں کی اداس برکھا
یونہی ذرا سی کسک ہے دل میں جو زخم گہرا تھا بھر گیا وہ

کچھ اب سنبھلنے لگی ہے جان بھی بدل چلا دور آسماں بھی
جو رات بھاری تھی ٹل گئی ہے جو دن کڑا تھا گزر گیا وہ

بس ایک منزل ہے بوالہوس کی ہزار رستے ہیں اہل دل کے
یہی تو ہے فرق مجھ میں اس میں گزر گیا میں ٹھہر گیا وہ

شکستہ پا راہ میں کھڑا ہوں گئے دنوں کو بلا رہا ہوں!
جو قافلہ میرا ہم سفر تھا مثالِ گرد سفر گیا وہ

مرا تو خوں ہو گیا ہے پانی ستمگروں کی پلک نہ بھیگی
جو نالہ اٹھا تھا رات دل سے نہ جانے کیوں بے اثر گیا وہ

وہ میکدے کو جگانے والا وہ رات کی نیند اڑانے والا
یہ آج کیا اس کے جی میں آئی کہ شام ہوتے ہی گھر گیا وہ

وہ ہجر کی رات کا ستارہ وہ ہم نفس ہم سخن ہمارا
سدا رہے اس کا نام پیارا سنا ہے کل رات مر گیا وہ

وہ جس کے شانے پہ ہاتھ رکھ کر سفر کیا تو نے منزلوں کا
تری گلی سے نہ جانے کیوں آج سر جھکائے گزر گیا وہ

وہ رات کا بے نوا مسافر وہ تیرا شاعر وہ تیرا ناصرؔ
تری گلی تک تو ہم نے دیکھا پھر نہ جانے کدھر گیا وہ

Iqbal Cyber Library.Net All rights reserved. ©2002-2006

وہ ساحلوں پہ گانے والے کیا ہوئے
وہ کشتیاں چلانے والے کیا ہوئے

وہ صبح آتے آتے رہ گئی کہاں
جو قافلے تھے آنے والے کیا ہوئے

میں ان کی راہ دیکھتا ہوں رات بھر!
وہ روشنی دکھانے والے کیا ہوئے

یہ کون لوگ ہیں مرے اِدھر اُدھر
وہ دوستی نبھانے والے کیا ہوئے

وہ دل میں کھبنے والی آنکھیں کیا ہوئیں
وہ ہونٹ مسکرانے والے کیا ہوئے

عمارتیں تو جل کے راکھ ہو گئیں
عمارتیں بنانے والے کیا ہوئے

اکیلے گھر سے پوچھتی ہے بے کسی
ترا دیا جلانے والے کیا ہوئے

یہ آپ ہم تو بوجھ ہیں زمین کا
زمیں کا بوجھ اٹھانے والے کیا ہوئے

متفرق اشعار

ہر ایک شکل کو دل سے نکال کر رکھا
یہ آئینہ تری خاطر سنبھال کر رکھا

جو دکھ بھی تو ہونٹوں نے پھول برسائے
خوشی کو ہم نے شریک ملال کر رکھا

☆

قصے تری نظر نے سنائے نہ پھر کبھی
ہم نے بھی دل کے داغ دکھائے نہ پھر کبھی
اے یادِ دوست آج تو جی بھر کے دل دُکھا
شاید یہ رات ہجر کی آئے نہ پھر کبھی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

چاند نکلا تھا مگر رات نہ تھی پہلی سی
یہ ملاقات، ملاقات نہ تھی پہلی سی
رنج کچھ کم تو ہوا آج ترے ملنے سے
یہ الگ بات کہ وہ بات نہ تھی پہلی سی

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

میں تو بیتے دنوں کی کھوج میں ہوں
تو کہاں تک چلے گا میرے ساتھ

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

تمام عمر یونہی ہم نے دکھ اٹھایا ہے
زیادہ خرچ کیا اور کم کمایا ہے

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ہوا بھی چل رہی ہے اور جاگتی ہے رات بھی
کوئی اگر کہے تو ہم سنائیں دل کی بات بھی

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال اکادمی پاکستان
©2002-2006

☆

انتخاب از پہلی بارش

میں نے جب لکھنا سیکھا تھا
پہلے تیرا نام لکھا تھا

میں وہ صبر صمیم ہوں جس نے
بار امانت سر پہ لیا تھا

میں وہ اسم عظیم ہوں جس کو
جن و ملک نے سجدہ کیا تھا

تو نے کیوں مرا ہاتھ نہ پکڑا
میں جب رستے سے بھٹکا تھا

جو پایا ہے وہ تیرا ہے
جو کھویا ہے وہ بھی تیرا تھا

تجھ بن ساری عمر گزاری
لوگ کہیں گے تو میرا تھا

پہلی بارش بھیجنے والے
میں ترے درشن کا پیاسا تھا

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

دل کی کہانی کہتے کہتے
رات کا آنچل بھیگ چلا تھا

رات گئے سویا تھا لیکن
تجھ سے پہلے جاگ اٹھا تھا

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

☆

تھوڑی دیر کو جی بہلا تھا
پھر تری یاد نے گھیر لیا تھا

یاد آئی وہ پہلی بارش
جب تجھے ایک نظر دیکھا تھا

ہرے گلاس میں چاند کے ٹکڑے
لال صراحی میں سونا تھا

چاند کے دل میں جلتا سورج
پھول کے سینے میں کانٹا تھا

کاغذ کے دل میں چنگاری
خس کی زباں پر انگارہ تھا

دل کی صورت کا اک پتا
تیری ہتھیلی پر رکھا تھا

شام تو جیسے خواب میں گزری
آدھی رات نشہ ٹوٹا تھا

شہر سے دور ہرے جنگل میں
بارش نے ہمیں گھیر لیا تھا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

صبح ہوئی تو سب سے پہلے
میں نے تیرا منہ دیکھا تھا

دیر کے بعد مرے آنگن میں
سرخ انار کا پھول کھلا تھا

دیر کے مرجھائے پیڑوں کو
خوشبو نے آباد کیا تھا

شام کی گہری اونچائی سے
ہم نے دریا کو دیکھا تھا

یاد آئیں کچھ ایسی باتیں
میں جنہیں کب کا بھول چکا تھا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

وہ جنت مرے دل میں چھپی تھی
میں جسے باہر ڈھونڈ رہا تھا

تنہائی مرے دل کی جنت
میں تنہا ہوں، میں تنہا تھا

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

تیرا قصور نہیں، میرا تھا
میں تجھ کو اپنا سمجھا تھا

دیکھ کے تیرے بدلے تیور
میں تو اسی دن رو بیٹھا تھا

اب میں سمجھا، اب یاد آیا
تو اس دن کیوں چپ چپ سا تھا

تجھ کو جانا ہی تھا لیکن
ملے بغیر ہی کیا جانا تھا

اب تجھے کیا کیا یاد دلاؤں
اب تو وہ سب کچھ ہی دھوکا تھا

وہی ہوئی ہے جو ہونی تھی
وہی ملا ہے جو لکھا تھا

دل کو یونہی سا رنج ہے ورنہ
تیرا میرا ساتھ ہی کیا تھا

کس کس بات کو روؤں ناصر
اپنا کہنا اتنا ہی تھا

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

انتخاب از نشاطِ خواب

ناصرؔ یہ شعر کیوں نہ ہوں موتی سے آبدار
اس فن میں کی ہے میں نے بہت دیر جاں کنی

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

اے وطن تجھ سے نیا عہد وفا کرتے ہیں
مال کی چیز ہے، ہم جان فدا کرتے ہیں

سرخ ہو جاتی ہے جب صحن چمن کی مٹی
اس موسم میں نئے پھول کھلا کرتے ہیں

اے نگہبانِ وطن تیرا نگہبان ہو خدا
شہر کے لوگ ترے حق میں دعا کرتے ہیں

The image cannot be displayed. Your computer may not have enough memory to open the image, or the image may have been corrupted. Restart your computer, and then open the file again. If the red x still appears, you may have to delete the image and then insert it again.

قائداعظم

دنیا کو یاد تیری حکایت ہے آج بھی
ہر ایک دل میں تیری محبت ہے آج بھی

کانوں میں گونجتی ہے ابھی تک تری صدا
آنکھوں کے سامنے تری صورت ہے آج بھی

تیرا کلام انجمن افروز کل بھی تھا
تیرا پیام شمع ہدایت ہے آج بھی

تزئین باغ تشنۂ تکمیل ہے ابھی
میرے وطن کو تیری ضرورت ہے آج بھی

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

☆

لٹا ہے دشت غریبی میں کارواں کس کا
کہ خاک اڑاتی ہے منزل بھی کارواں کے لیے

کہاں کہاں نہ لٹا کاروان آل نبیؐ
فلک نے ہم سے یہ بدلے کہاں کہاں کے لیے

یہ دشت کرب و بلا ہے جناب خضر یہاں
ہے شرط تشنہ لبی عمر جاوداں کے لیے

بجھے ہیں کس قدر آنسو چھپے ہیں کتنے ہی داغ
یہ جمع و خرچ ہے باقی حساب داں کے لیے

سکوت اہل سخن بھی ہے ایک طرز سخن
یہ نکتہ چھوڑ دیا میں نے نکتہ داں کے لیے

سخن کی تاب کہاں اب کہ دل ہے خوں ناصرؔ
زبان تیر چلی ایک بے زباں کے لیے

☆

تزئین کائنات برنگ دگر ہے آج
جشن ولادت شہ جن و بشر ہے آج

صدیوں سے فرش راہ تھے جس کے لیے نجوم
آغوش آمنہ میں وہ رشک قمر ہے آج

کس کے قدم سے چمکی ہے بطحا کی سرزمیں
ظلمت کدوں میں شور نوید سحر ہے آج

اے چشم شوق شوکت نظارہ دیکھنا
ماہ **فلک** چراغ سر رہ گذر ہے آج

شوق نظارہ نے وہ تراشا ہے آئنہ
جس آئنے میں جلوۂ آئنہ گر ہے آج

جچتی نہیں نگاہ میں دنیا کی رونقیں
کیا پوچھتے ہو دھیان ہمارا کدھر ہے آج

ناصر در حضورؐ سے جو چاہو مانگ لو
وا خاص و عام کے لیے باب اثر ہے آج

------The End-----ختم شد-----------